اسلامی اخلاق

تالیف

احمد دیلمی / مسعود آذربائیجانی

ترجمہ

سید غلام عسکری عابدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : دیلمی، احمد، ۱۳۴۰ -
عنوان قراردادی : اخلاق اسلامی . اردو
عنوان و نام پدیدآور : اسلامی اخلاق/تالیف احمد دیلیم ، مسعود آذربائیجانی ؛ ترجمه سید غلام عسکری‌عابدی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل‌بیت(ع)، ۱۴۰۲.
مشخصات ظاهری : ۳۶۲ص.
شابک : 978-964-529-711-2
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : اخلاق اسلامی Islamic ethics
شناسه افزوده : آذربایجانی، مسعود، ۱۳۴۲ -
شناسه افزوده : عسکری عابدی، سیدغلام، ۱۹۶۶ - م.، مترجم
شناسه افزوده : مجمع جهانی اهل بیت (ع)
شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره : BP۲۴۷/۸
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۶۱
شماره کتابشناسی ملی : ۹۴۴۷۳۱۴
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

www.ketab.ir

اسلامی اخلاق

تألیف: احمد دیلمی / مسعود آذربائیجانی

پیشکش: ادارہ ترجمہ معاونت فرہنگی، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

ترجمہ: سید غلام عسکری عابدی

نظر ثانی: شجاعت حسین رضوی

ناشر: اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۴

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-711-2

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: • نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

• بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مدمقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

فہرست

حرف اول -- ۱۳

عرض مترجم -- ۱۶

پیش لفظ -- ۱۹

مقدمہ -- ۲۱

پہلا حصہ: اخلاق کے اصول/۲۵

پہلی فصل: کلّیات -- ۲۷

الف۔ علم اخلاق سے واقفیت -- ۲۷

۱۔ لفظ اخلاق کا لغوی مفہوم -- ۲۷

۲۔ علم اخلاق کی تعریف -- ۲۸

۳۔ اخلاق کا فلسفہ -- ۲۹

۴۔ اخلاقی تربیت -- ۳۰

ب۔ علم اخلاق اور دوسرے علوم -- ۳۱

۱۔ علم اخلاق اور فقہ -- ۳۱

www.ketab.ir

۶۔ عبرت حاصل کرنے کے طریقے ---------- ۲۷۵
۷۔ عمل کی پابندی اور مداومت ---------- ۲۸۱
۸۔ تشویق اور تنبیہ کا طریقہ ---------- ۲۹۸
تیسری فصل: اسلام میں اخلاقی تربیت کے طریقے (۳) ---------- ۳۱۲
۹۔ خود پر ناظر ہونا ---------- ۳۱۲
۱۰۔ ایمان کی تربیت ---------- ۳۲۹
منابع ---------- ۳۵۳

www.ketab.ir

حرف اول

جب آفتاب عالم تاب افق پر نمودار ہوتا ہے کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت وظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے حتی ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبزی حاصل کرتے اور غنچہ وکلیاں رنگ ونکھار پیدا کرلیتی ہیں تاریکیاں کافور اور کوچہ وراہ اجالوں سے پرنور ہوجاتے ہیں، چنانچہ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے جس وقت اسلام کا سورج طلوع ہوا، دنیا کی ہر فرد اور ہر قوم نے قوت وقابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ وموسس سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ غار حراء سے مشعل حق لے کر آئے اور علم وآگہی کی پیاسی اس دنیا کو چشمۂ حق وحقیقت سے سیراب کردیا، آپ کے تمام الٰہی پیغامات ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ ارتقائے بشریت کی ضرورت تھا، اس لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور اس وقت دنیا پر حکمراں ایران وروم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑگئیں، وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت وعمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے تو مذہبِ عقل وآگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھودیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان ومذاہب اور تہذیب وروایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگرچہ رسول اسلام ﷺ کی یہ گرانبہا میراث کہ جس کی اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیرووں نے خود کو طوفانی خطرات سے گزار کر حفاظت وپاسبانی کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے تنگنائیوں کا شکار ہوکر اپنی عمومی افادیت کو عام کرنے سے محروم کردی گئی تھی، پھر بھی حکومت وسیاست کے عتاب کی پروا کئے بغیر مکتب اہل بیت علیہم السلام نے اپنا چشمۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء ودانشور دنیائے اسلام

www.ketab.ir

کو تقدیم کئے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر اسلام و قرآن مخالف فکری و نظری موجوں کی زد پر اپنی حق آگین تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر دور اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے، خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیت علیہم السلام کی طرف اٹھی اور گڑی ہوئی ہیں، دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت واقتدار کو توڑنے کے لئے اور دوستداران اسلام اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین و بے تاب ہیں، یہ زمانہ علمی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے اور جو مکتب بھی تبلیغ اور نشرواشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھاکر انسانی عقل و شعور کو جذب کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

(عالمی اہل بیت کونسل) مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیروؤں کے درمیان ہم فکری و یکجہتی کو فروغ دینا وقت کی ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے کہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے، تاکہ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف معارف کی پیاسی ہے زیادہ سے زیادہ عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان وولایت سے سیراب ہوسکے، ہمیں یقین ہے عقل و خرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے اور حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن، انانیت کے شکار، سامراجی خوں خواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ماندی آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

www.ketab.ir